بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جناب صدر اور میرے معزز سامعین کرام آج مجھے جس موضوع پر لب کشائی کرنے کا موقع ملا ہے اس کا عنوان ہے

"الخیر کلہ فی القرآن"

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:۔

"مَافَرَّطۡنَا فی الکتاب من شی ء"

یعنی ہم نے (اس) کتاب میں کوئی چیز بھی نظر انداز نہیں کی۔(سورۃ الانعام 39)

ارشاد نبی ﷺ ہے کہ:۔

"ترجمہ: کہ تم قرآن کو لازم پکڑو اور اس کو امام اور قائد بنالو کیونکہ یہ رب العالمین کا کلام ہے جو اسی سے نکلا ہے اور اسی کی طرف لوٹ جائے گا۔ پس اس کے متشابہ پر ایمان لاؤ اور اس کی مثالوں سے عبرت و سبق حاصل کرو۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ:۔

"حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی نہ کیا ہو۔ **کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا الخیر کلہ فی القرآن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں یہی بات سچ ہے۔** افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سر چشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلا واسطہ تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو ہلاک نہ ہوتے اور یہ نعمت اور ہدایت جو تمہیں دی گئی، اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے ان کے قیامت سے منکر نہ

ہوتے۔پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی یہ نہایت پیاری نعمت ہے یہ بڑی دولت ہے۔اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی۔قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں"

(کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد19ص26تا27)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:۔

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جبرائیل کا کوئی دشمن ہو سکتا ہے؟ جبکہ وہی نیک تحریکوں کا سرچشمہ ہے۔اسی نے نازل کیا ہے یہ قرآن تیرے قلب پر۔آئندہ جو ہوگا وہ دنیا دیکھ لے گی۔مگر موجودہ تعلیمات دنیا میں جس قدر ہیں ان ساری پاک تعلیموں اور نیک تحریکوں کا عطر نکالو پھر محمد رسول اللہ ﷺ کی تعلیم سے مقابلہ کرو تو وہ سب کچھ اس میں موجود ہوگا **اور میں اس بات کا گواہ ہوں کہ میں نے ساری بائبل کو دیکھا ہے اور تین (سام، یجر اور رِگ) ویدوں کو خوب سنا ہے۔پھر دساتیر کو بہت توجہ سے پڑھا ہے اور برہموؤں کی کتابوں کو دیکھا۔یہی کتابیں میرے نزدیک رسول اللہ ﷺ سے پہلے کی ہیں۔ان سب میں کوئی ایسی صداقت نہیں جو قرآن مجید میں نہ ہو اور پھر اتم نہ ہو۔** مصدقالما بین یدیہ وھدی وبشری للمؤمنین۔"

(حقائق الفرقان جلد اول ص201)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:۔

"حضرت مسیح موعودؑ کا ایک الہام بھی ہے کہ الخیر کلہ فی القراٰن تمام قسم کی خیر اور بھلائی قرآن کریم میں ہی ہے پس جو شخص قرآنی معارف لٹاتا ہے وہ بالفاظ دیگر خیر تقسیم کرتا ہے اور یہی کام مسیح موعودؑ کا بتایا گیا تھا.........آج تک ایک دفعہ بھی ایسا نہیں ہوا کہ کسی نے میرے سامنے قرآن کریم کے خلاف کوئی اعتراض کیا ہو اور پھر اسے شرمندگی نہ ہوئی ہو۔بلکہ اسے ضرور شرمندہ ہونا پڑا ہے اور **اب بھی میرا دعویٰ ہے کہ خواہ کوئی کتنا بڑا عالم ہو وہ اگر قرآن کریم کے خلافت میرے سامنے کوئی اعتراض کرے گا تو اسے شکست کھانی پڑے گی اور وہ شرمندہ اور لاجواب ہوئے بغیر نہیں رہ سکے گا۔** میں یورپ بھی گیا ہوں، میں مصر بھی گیا ہوں، میں شام بھی گیا ہوں اور میں ہندوستان میں بھی مختلف علوم کے ماہرین سے ملتا رہا ہوں مگر ایک دفعہ بھی ایسا نہیں ہوا کہ میں نے علمی اور مذہبی میدان

میں خدا تعالیٰ کے فضل سے فتح نہ پائی ہو۔ بلکہ جب بھی انہوں نے مجھ سے کوئی گفتگو کی ہے انہیں ہمیشہ میری فوقیت اور میرے دلائل کی مضبوطی کو تسلیم کرنا پڑا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد10ص357)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:۔

"ایک پہلو یہ بھی ہے کہ جماعت کے بعض افراد باوجود اس کے کہ وہ اپنے بچوں کو قرآن کریم پڑھا سکتے ہیں اس کی طرف توجہ نہیں کرتے اور باوجود اس کے کہ انہیں اس امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ انہوں نے اس کا خیال نہیں کیا۔ ایسے احباب کو یاد رکھنا چاہیے **کہ اگر وہ اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لیے خیر کا حصول چاہتے ہیں اور اپنے خدا کی نظر میں خیر بننا چاہتے ہیں تو ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ قرآن کریم پڑھنے پڑھانے کے طرف رجوع کریں۔ اور اس سے خیر حاصل کریں اور پھر اپنی اولاد کو بھی اس طرف لگائیں کہ ہر قسم کی خیر قرآن کریم سے ہی مل سکتی ہے** اور اگر تم یا تمہاری اولاد قرآن کریم کی طرف پیٹھ کر کے آگے بڑھو گے تو یاد رکھو وہ رستہ جس کی طرف تم جا رہے ہو گے جنت کا رستہ نہیں جہنم کا رستہ ہو گا غرض الخیر کلہ فی القرآن ہر وہ چیز جو ہماری فطرت کو سٹیفائی کر سکتی ہے اسے تسلی اور اطمینان دلا سکتی ہے اس کی ضرورتوں کو پورا کر سکتی ہے اور پھر وہ غرض جس کے لیے انسان کو پیدا کیا گیا ہے صرف قرآن کے پڑھنے سمجھنے، اس سے فیض حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔"

(خطبات ناصر جلد اول ص138 خطبہ جمعہ 11فروری 1966ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں کہ:۔

"قرآن کریم نے ایک کامل کتاب ہونے کے لحاظ سے ہر مضمون کے ہر پہلو کو بیان فرمایا ہے اور ہر خطرہ کو پیش نظر رکھ کر اس کا حل پیش کرتا ہے .... کیسی حیرت انگیز کتاب ہے جوں جوں آپ اس پر غور کریں اس کے عاشق ہوتے چلے جاتے ہیں۔ کسی مضمون کا کوئی باریک سے باریک پہلو ایسا نہیں ہے جو یہ آپ پر کھولتی نہ ہو............ مومن کے لیے تو قرآن بہت کافی کتاب ہے۔ آغاز سے لیکر انجام تک کے سارے حالات جو بیان کرنے کے لائق ہیں وہ بیان کر دیتا ہے۔"

(خطبات طاہر جلد2ص585)

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:۔

"قرآن کریم جو آنحضرت ﷺ پر نازل ہوا۔اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ یہ پاک کتاب ہے اور ہر قسم کے ممکنہ عیب سے پاک ہے اور نہ صرف پاک ہے بلکہ ہر قسم کی حسین اور خوبصورت تعلیم اس میں پائی جاتی ہے جس کا کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے۔اور اس میں وہ تمام خوبیاں شامل کر دی گئی ہیں جن کی پہلے صحیفوں میں کمی تھی اور اب یہی ایک تعلیم ہے جو ہر ایک قسم کی کمی سے پاک ہے۔بلکہ اس تعلیم پر عمل کرنے اور اس تعلیم کو لاگو کرنے سے ہی اپنی اور دنیا کی اصلاح ممکن ہے یعنی یہ تعلیم جو آنحضرت ﷺ پر اتری یہی اب دینا کی اصلاح کی،دنیا میں نیکیاں رائج کرنے کی،دنیا میں امن قائم کرنے کی،دنیا میں عبادت گزار پیدا کرنے کی،دنیا میں ہر طبقے کے حقوق قائم کرنے کی ضمانت ہے۔"

(خطبات مسرور جلد 3 ص127)

آخر پر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں قرآن پڑھنے سمجھنے اور اس سے خیر حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے آمین